REVIEW OF RESEARCH
ISSN: 2249-894X
IMPACT FACTOR : 5.7631(UIF)
VOLUME - 14 | ISSUE - 3 | DECEMBER - 2024

اردو املا کے ارتقاء میں عربی و فارسی عناصر کی کردار

ڈاکٹر غوث احمد نبی لال شیخ
اسوسیٹ پروفیسر
شعبہ اردو ایس -ایس- اے آرٹس اینڈ کامرس کالج شولا پور .

اردو زبان ہند و پاک کی ایک زرخیز زبان ہےجس میں ک□ی بڑے زبانوں کے مختلف لسانی ، تہذیبی اور ادبی اثرات پائے جاتے ہیں۔ اردو کی تشکیل میں جن زبانوں کا سب سے گہرا اثر ہے ان میں عربی فارسی سب سےنمایاں ہیں۔

اردو زبان کے املا کی تشکیل ایک طویل تاریخی عمل کا نتیجہ ہے جس میں عربی اور فارسی زبانوں نے بنیادی کردار ادا کیا۔ اردو نے اپنی اساس عربی رسم الخط سے حاصل کی جبکہ فارسی نے اس میں نئے حروف اور اسلوب شامل کیے۔ ۔ اسلامی علوم اور قرآن کی تلاوت نے عربی رسم الخط کو اردو میں رواج دیا تو فارسی کی ادبی لطافت سےاردو املا ءکی جڑیں مضبوط ہوئیں۔اس طرح اردو کا موجودہ املا دراصل عربی و فارسی اثرات کا حسین امتزاج ہے۔

اردو املا پر عربی اثرات کا دائرہ نہایت گہرا اور ہمہ گیر ہے۔ عربی زبان کو قرآن و حدیث کی وجہ سے امتِ مسلمہ میں ہمیشہ ایک مقدس اور باوقار حیثیت حاصل رہی ہے، جس کے نتیجے میں اردو نے بھی اپنے رسم الخط اور املا میں عربی طرز کی نمایاں جھلک کو اپنایا۔ اس پس منظر میں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اردو میں عربی الفاظ کے املا کو صرف ایک لسانی و فنی مسئلہ قرار دیا جائے یا اس کی جڑیں مذہبی اور تہذیبی تقدس سے بھی وابستہ ہیں۔ لسانیات اور املا کے محققین اس نکتے پر مختلف آراء رکھتے ہیں، اور ان کی تحریروں میں تائید و تردید دونوں پہلو نمایاں طور پر ملتے ہیں۔

یہ اختلافات محض نظری سطح تک محدود نہیں بلکہ عملی دائرے میں بھی دکھائی دیتے ہیں۔ زبان چونکہ ایک زندہ اور ارتقائی عمل کا حصہ ہے، اس لیے وقت کے ساتھ ساتھ اس میں تغیر و تبدل ناگزیر ہے۔ تحریر و تقریر کے نئے تقاضے اور بدلتے ہوئے سماجی و فکری حالات ایسے مباحث کو مزید پیچیدہ اور ہمہ جہتی بنا دیتے ہیں۔ لسانی تحقیق کی ترقی نے اس نوعیت کے مباحث کو نئے زاویوں سے روشناس کرایا ہے اور متعدد قدیم نظریات پر ازسرنو غور و خوض کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔

اردو املا کے اصولی مباحث اور عملی طریقِ کار پر معتبر علمی اداروں اور اہلِ علم کی آراء کا مطالعہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ بنیادی مسائل میں قدرے اتفاق موجود ہے، لیکن عربی الفاظ کے املا کے ضمن میں مختلف اور متضاد نقطہ ہائے نظر بھی سامنے آتے ہیں۔ ان اختلافات کے باوجود یہ امکان بہرحال موجود رہتا ہے کہ علمی مکالمے اور تحقیقی تجزیے کے ذریعے باہمی ہم آہنگی اور اتفاق رائے کی کوئی صورت نکل سکے۔ اس طرح کے مطالعات نہ صرف زبان و ادب کی فکری جہتوں کو روشن کرتے ہیں بلکہ لسانیات کی ارتقائی سمتوں پر بھی روشنی ڈالتے ہیں اور علمی و عملی سطح پر مفید رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

کسی بھی زبان کو زندہ رکھنے کا واحد ذریعہ تحریر ہے ۔ زبان کو مخصوص علامات و رموز کے ذریعے صفحہ پر نقش کرنے کو تحریر کہتے ہیں ۔ ہر زبان کی اپنی ایک مخصوص تحریر ہوتی ہے جو کسی بڑی اور قدیم زبان کی ہیئت اور عناصر کو اپنے اپنے اندر سموئے ہوئی ہوتی ہے۔مثال کے طور پر ہم اردو زبان کو دیکھ سکتے ہیں۔ اردو کے الفاظ، قواعد اور املا پر عربی فارسی کے اثرات واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ عربی اور فارسی کے امتزاج نے اردو کو نہ صرف علمی اور ادبی حیثیت دی بلکہ اس کے اظہار اور ادائیگی کے انداز کو بھی نکھارا۔

اردو کا آغاز بنیادی طور پر شمالی ہند کی بولیوں سے ہوا، لیکن مختلف ثقافتوں اور زبانوں کے میل جول کے نتیجے میں اس نے اپنی مخلوط شناخت حاصل کی۔ عربی و فارسی عناصر نے اردو املا کو منظم، خوبصورت اور معنوی لحاظ سے بامعنی بنایا، جس کی مثالیں نہ صرف ادبی متون بلکہ دینی و علمی کتب میں بھی واضح ہیں۔

عربی عناصر کا کردار

رسم الخط کی بنیاد: اردو کا رسم الخط عربی رسم الخط پر استوار ہے، جو فارسی کے ذریعے اردو تک پہنچا۔ اردو میں حروف تہجی کی وہی اشکال استعمال ہوتی ہیں جو عربی میں ہیں، مثلاً: ا، ب، ت، ث، ج وغیرہ۔ اس کی بدولت اردو میں کتابت اور قرآنی الفاظ کی اصل شکل برقرار رہتی ہے، اور دینی متون میں الفاظ کی درست ادائیگی ممکن ہوتی ہے۔

دینی اور علمی اثرات : عربی زبان کا اردو میں اثر اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ قرآن و حدیث کی زبان عربی ہے۔ اردو میں عربی الفاظ اور اصطلاحات کو زیادہ تر دینی اور علمی معاملات میں استعمال کیا جاتا ہے، جیسے: کتاب، علم، شکر، صبر، ایمان وغیرہ۔ اس طرح اردو میں عربی الفاظ کی اصل املا برقرار رہتی ہے۔

ہمزہ اور اضافی علامات :عربی میں استعمال ہونے والے ہمزہ اور دیگر علامات اردو املا میں بھی شامل ہو گئے ہیں۔ مثلا ذمہ ،مؤمن ،فِکرہ وغیرہ اس سے اردو املا میں دقت اور باریکی پیدا ہوئی، اور لفظی معانی کی درست ادائیگی ممکن ہوئی۔

علمی و دینی اصطلاحات : عربی اثرات نے اردو کو علمی اور دینی مصطلحات فراہم کیں، جیسے: فقہ، حدیث، اجتہاد، استغفار، تقویٰ وغیرہ۔ ان اصطلاحات کی اصل املا برقرار رکھنے سے اردو نے اپنی علمی بنیاد مضبوط رکھی۔

فارسی عناصر کا کردار

عربی حروف کے ساتھ ساتھ فارسی نے بھی اردو کو اپنے مخصوص حروف عطا کیے تاکہ وہ آوازیں جو عربی میں موجود نہ تھیں، اردو میں ظاہر کی جا سکیں۔مثلاً: پ، چ، ژ، گ ان حروف نے اردو کو صوتی لحاظ سے زیادہ جامع اور ہمہ گیر بنا دیا۔

حروف میں اضافے: فارسی نے عربی رسم الخط میں کچھ نئے حروف متعارف کروائے، جیسے: پ، چ، ژ، گ، جو اردو میں بھی شامل کیے گئے۔ اس نے اردو املا کو مزید وسعت اور ادبی خوبصورتی دی اور روزمرہ استعمال میں مزید وضاحت پیدا کی۔

الفاظ اور مرکبات :فارسی کے ذریعے اردو میں کئی ایسے الفاظ اور مرکبات آئے جو روزمرہ گفتگو اور ادبی اظہار میں استعمال ہوئے، جیسے: بادشاہ، خوشبو، ہمراہ، دروازہ، مہربان۔ اس نے اردو کو نرم اور شاعرانہ رنگ دیا۔

نقطہ اور پہچان :فارسی میں بعض حروف کو الگ شناخت دینے کے لیے نقطے استعمال کیے گئے، جیسے: پ، چ، ژ۔ اردو املا نے یہ طریقہ اپنایا، جس سے لفظی تفہیم میں آسانی پیدا ہوئی اور الفاظ کی پہچان میں فرق آیا۔

ادبی اور شاعرانہ اثرات :فارسی اثرات کی وجہ سے اردو شاعری اور نثر میں لطافت اور روانی پیدا ہوئی۔ فارسی کے محاورات اور اصطلاحات اردو ادبیات میں شامل ہو کر ایک منفرد ادبی ذائقہ پیدا کرتے ہیں۔

تاریخی مثالیں

دینی متون میں عربی اثر: اردو ترجمہ قرآن، مثلاً "ترجمہ روح البیان" اور "تفسیر روح الامین" میں عربی الفاظ کی اصل املا برقرار رکھی گئی۔

ادبی متون میں فارسی اثر: غالب اور میر تقی میر کی شاعری میں فارسی الفاظ اور تراکیب کی بھرمار ہے، جیسے: "ہجر"، "وصال"، "عشق"، "خواب"۔

فارسی کے ذریعے نئے حروف کا استعمال: "پھول"، "چشم"، "گھر" جیسے الفاظ میں پ، چ، گ کے حروف فارسی سے آئے۔

مجموعی طور پر ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ عربی و فارسی عناصر کی شمولیت نے اردو املا کو منظم، جامع اور ہمہ جہت بنایا۔ عربی نے دینی و علمی زبان فراہم کی تو فارسی نے ادبی اور روزمرہ اظہار کی وسعت دی۔ دونوں زبانوں کے امتزاج نے اردو کو ادبی، دینی، اور روزمرہ استعمال میں موزوں بنایا۔ جیسا کہ نقاد حالی نے کہا: اردو کی بنیاد فارسی پر ہے اور فارسی کی بنیاد عربی پر۔"

اردو املا کی ترقی میں عربی و فارسی عناصر کی شمولیت لازمی اور ناگزیر ہے۔ عربی نے اردو کو مضبوط دینی و علمی بنیاد دی، جبکہ فارسی نے اسے ادبی نکھار اور اظہار کی روانی عطا کی۔ ان دونوں زبانوں کے امتزاج نے اردو کو ایک منفرد اور بامعنی زبان بنایا جو نہ صرف بولی جاتی ہے بلکہ لکھنے اور پڑھنے میں بھی اپنی خصوصیات رکھتی ہے۔

حوالہ جات

اردو املا :مسائل اور تجویزیں، ڈاکٹر خلیق انجم

املا نامہ، ترقیِ اردو بورڈ، دہلی ،۱۹۹۰ ء

اردو املا اور اس کی اصلاح، ابو محمد سحر، مکتبہ ادب ، بھوپال۔

اردو املا اور رسم الخط(اصول و مسائل)۔

صحافت کی زبان اور اردو املا کا انتشار، ڈاکٹر رو□ف پاریکھ۔

صحتِ املاکے اصول ، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔

ادب اور اردو زبان کا ارتقاء، محمد حسین حالی ،لاہور: مطبوعات علمی، ۱۹۳۵۔

اردو زبان کی تاریخ،مقصود علی شیرانی، کراچی: ادارہ تحقیق، ۱۹۷۸۔
فارسی اور اردو کے لسانی تعلقات،پرویز غزنوی، لاہور: یونیورسٹی پریس، ۱۹۸۵۔
اردو املا ، رشید حسن خان ،نیشنل اکادمی،دہلی۱۹۷۴ ء